© rasailojaraid.com

جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی قابل فخر ادارہ ہے

جناب طارق حسین ڈپٹی کمشنر ضلع گانگ چھے   ترتیب وتہذیب: عبدالرحیم روزی

❁ آج کی یہ پر رونق محفل دیکھ کر اور شرکت کا زریں موقع مل کر میرا انگ انگ خوشی محسوس کر رہا ہے۔ پھر اس پر مستزاد طلباء کے رزلٹ کی شرح ۹۰ فیصد سے آگے دیکھ کر اساتذہ کرام کی گرانقدر خدمت اور محنت ولگن کا اندازہ ہوا۔ یقیناً اساتذہ کو ایسی مخلصانہ جدوجہد کرنی چاہیے، بیشک محنت کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

❁ سوویت یونین نے افغانستان پر جنگ مسلط کی تو مسلمانوں نے جہاد کر کے نکال باہر کر دیا۔ ان بچوں کی جہاد میں ضرورت کی بنا پر مختصر نصاب کے ساتھ دینی تعلیم دی گئی، مگر فتح افغانستان کے بعد اس نصاب کو بحال نہیں کیا گیا۔

❁ وہ مدارس کسی تعریف کے قابل ہرگز نہیں ہوسکتے، جہاں اسلام کی کلاسیکی تربیت کا فقدان ہو، اور تکفیری سوچ پیدا کی جائے۔ دشمنانِ اسلام یہ چاہتے ہیں کہ مسلمان آپس میں الجھے رہیں اور ترقی نہ کریں۔ شام اور یمن اس کی مثالیں ہیں، جہاں خانہ جنگی اور بدامنی ہے۔ اور کفار مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں۔

❁ اس ادارے کے طلبہ قراقرم یونیورسٹی، مدینہ یونیورسٹی وغیرہ مسلمہ تعلیمی اداروں سے ایوارڈ لے چکے ہیں۔ لہٰذا یہ ادارہ دیگر بہت سے مدارس سے مختلف ہے۔ بہت سے بدنام زمانہ مدارس کی وجہ سے گورنمنٹ کو "نیشنل ایکشن پلان" کا اقدام اٹھانا پڑا۔ جبکہ دار العلوم گورنمنٹ کے تمام شرائط پر پورا اترتا ہے۔ گورنمنٹ جو بھی شرائط عائد کرے، اس ادارہ کے لیے کوئی مسئلہ نہیں۔ حکومت کے ساتھ یہ ادارہ مکمل تعاون کرتا ہے۔ لہٰذا کوئی شکایت نہیں۔ اور اس کے انتظامیہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

❁ میری تجویز ہے کہ: دینی مدارس تدریس کے ساتھ ساتھ کسب معاش کا کوئی ہنر بھی لازماً سکھائیں تاکہ طلباء فراغت پانے کے بعد بیکار نہ رہیں۔ مثلاً ٹیکنیکل تعلیم دی جائے جیسے چوبکاری، مکینیکل، انجینئرنگ وغیرہ۔

❁ صرف نصابی تدریس سے ہٹ کر اخلاقی تعلیم اور حالات حاضرہ پر آگہی دی جائے۔ اسلامی اقدار اور یورپی تمدن وغیرہ سے آگاہ کیا جائے۔

❁ دنیا ایک طرف جا رہی ہو اور طلباء دوسری طرف؛ تو خسارہ مقدر بن جائے گا۔ اور مشکلاتِ زمانہ کا مقابلہ نہیں کیا جاسکے گا۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس ادارہ کو ترقی بخشے! (آمین)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جماعتی خبریں

اکتوبر تا دسمبر 2015ء

ابوعبداللہ

❁ **یکم نومبر:** دارالعلوم کلیۃ البنات میں تقریب ختم بخاری شریف منعقد ہوئی۔ درس بخاری شیخ الحدیث مولانا ثناء اللہ جانی صاحب نے دیا، جس میں کسی قسم کی تشنگی نہیں چھوڑی۔ تقریب میں امسال فارغ ہونے والی ۲۷ طالبات کے والدین اور رشتہ داروں نے شرکت کی۔ شرکاء سے امیر محترم مولانا عبدالرحمٰن حنیف، ناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد، مدیر تعلیم مولانا محمد ابراہیم خان، نائب مدیر دار ارقم مولانا محمد شریف بلغاری، مدیر الدعوۃ مولانا محمد اسماعیل وغیرہ نے خطاب کیا۔ اس کے بعد ممتاز آنے والی طالبات اور نمایاں خدمات پیش کرنے والے اساتذہ ومعلمات میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

❁ **2 نومبر:** بقیۃ السلف شیخ القرآن والحدیث مولانا ثناء اللہ سالک کوروی ۸۷ سال کی عمر پا کر شاہین ٹاؤن راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ جسد خاکی کو بلتستان لایا گیا اور ۳ نومبر کو آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کی نماز جنازہ جامعہ سلفیہ اسلام آباد، مرکز اسلامی سکردو، ہوتو تنگ تھنگ غواڑی، یونیورسٹی منجر، دارالعلوم گھربی کھور اور کورو میں ادا کی گئی۔

❁ **7 نومبر:** جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی منجر میں تقریب ختم بخاری واختتامی جلسہ طلباء اور علماء ملاقات کے اجلاس ایک ساتھ منعقد ہوئے۔ درس بخاری شیخ الحدیث وناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد صاحب نے دیا۔ اس کے بعد اجلاس سے امیر محترم مولانا عبدالرحمٰن حنیف، مرکزی اسلامی کے مدیر ڈاکٹر محمد علی جوہر، خطیب جامع مرکز اسلامی سکردو مولانا عبدالقادر رحمانی، مفتی جماعت مولانا بلال احمد، مولانا عبدالستار محمد شگری اور مولانا عبدالکریم سالک نے خطاب کیا۔ جبکہ طلباء کی نمائندگی طالب علم منیر بشیر نے کی۔

مولانا عبدالکریم سالک نے بلتستان میں دین اسلام کی خدمت کرنے والے علماء اور موضع غواڑی کے پرانے خدمت گاران دارالعلوم کو بھرپور الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ آپ نے بتایا کہ میں قالباً گرچہ دیار غیر میں ہوں، لیکن قلباً ہمیشہ آپ لوگوں کے ساتھ ہوں۔

❁ **22 نومبر:** جامعہ دارالعلوم کے طلباء کے سالانہ نتائج کا اعلان کیا گیا۔ جس کی مختصر رپورٹ یہ ہے:

کل تعداد طلباء: 440، کامیابی کی شرح 92.5%۔ دارالعلوم بھر میں نمایاں پوزیشن ہولڈر طلباء:

© rasailojaraid.com